شانِ علی

بزبانِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

22-April-2022

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

22اپریل،2022ءکو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

شانِ علی بزبانِ نبی

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ کو راضی کرنے کا طریقہ

✿...لوگوں کے حقوق پُورے کیجئے!

✿...نادِ علی کی برکتیں

✿...کبھی بھی پیاس نہ لگنے کا انوکھا راز

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شُعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

ایک مرتبہ کا ذِکر ہے، مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کسی مقام پر تشریف فرما تھے، آپ سے کچھ دُور چند کافِر بیٹھے ہوئے تھے، ایک فقیر اِن کافروں کے پاس آیا اور اُس نے سوال کیا، اِن کافروں کو شرارت سُوجھی اور انہوں نے حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی طرف اشارہ کرکے اس فقیر کو کہا: اُن کے پاس چلے جاؤ وہ تمہیں ضرور کچھ دے دیں گے۔ فقیر کو تو مالی امداد چاہئے تھی، چنانچہ وہ حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو گیا، حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ یہ سب دیکھ رہے تھے، چنانچہ **آپ نے 10 مرتبہ درود پاک پڑھا** اور اس فقیر کی ہتھیلی پر پُھونک مار کر فرمایا: مُٹھی بند کر لو اور جن لوگوں نے تمہیں بھیجا ہے، اُن کے سامنے جا کر کھول دینا۔

(کافِر یہ منظر دیکھ کر ہنس رہے تھے کہ خالی پُھونک مار دینے سے کیا ہوتا ہے...!) وہ فقیر مُٹھی بند کیے ہوئے ان کافروں کے پاس پہنچا اور ان کے سامنے آکر مُٹھی کھول دی اب کیا تھا، وہی کافِر جو بطورِ مذاق ہنس رہے تھے، یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ خالی مُٹھی جس پر حضرت مولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے درود پاک پڑھ کر پھونک ماری تھی، اس میں ایک دِینار

(سونے کا سکہ) موجود ہے۔ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی یہ کرامت دیکھ کر کئی کافِر مسلمان ہوگئے۔[1]

پنجتن حسین و حسن فاطمہ علی حیدر | ہمارے بگڑے ہوئے کام دے بنا یا رَبّ![2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیّتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعمال کا دارو مدار نیتوں پر ہے۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت اَفضل ترین عَمَل ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے اچھی اچھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ نیت کیجئے: ❁ نگاہیں نیچی کئے تَوَجُّہ کے ساتھ بیان سُنوں گا ❁ عِلْمِ دین کی تعظیم کی خاطر جتنی دیر ہو سکا اَلتَّحِیَّات کی شکل میں (یعنی جس طرح نماز میں اَلتَّحِیَّات پڑھتے ہوئے بیٹھتے ہیں، اس طرح) بیٹھوں گا ❁ بیان کے بعد خود آگے بڑھ کر سلام کروں گا ❁ ہاتھ ملاؤں گا ❁ اور نیکی کی دعوت پیش کروں گا۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو راضی کرنے کا طریقہ

حضرت علّامہ محبُ الدِّین طبری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ روایَت ذِکر کرتے ہیں، جس کا مضمون یُوں ہے کہ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہ عنہ کی خلافت کا زمانہ تھا، ایک روز آپ بازار تشریف لے گئے، آپ نے دیکھا کہ ایک خاتون کھڑی رَو رہی ہے،

1 …راحتُ القلوب، صفحہ: 50۔
2 …وسائلِ بخشش، صفحہ: 76۔
3 …بخاری، کتاب بدءُ الوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

مولائے کائنات، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے اس سے رونے کا سبب پوچھا تو اس نے کہا: میں لونڈی ہوں، میں نے فلاں دُکان والے سے چند درہم کی کھجوریں خریدی تھیں مگر میرے مالِک کو وہ کھجوریں پسند نہیں آئیں اور اس نے واپَس لوٹا دیں، اب دُکان والا کھجوریں واپس نہیں لے رہا، اسی لئے میں پریشان ہوں۔ حضرت علی المرتضی شیر خُدا رَضِیَ اللہ عنہ کھجوریں بیچنے والے سے اس خاتُون کی سِفارش کی اور فرمایا: کھجوریں واپس کر لو اور اس بیچاری کے دِرْہم لوٹا دو، یہ تو کنیز ہے، اپنی مرضی نہیں کر سکتی۔ حضرت مولا علی رَضِیَ اللہ عنہ بڑے عاجزی والے تھے، جیسے آج کل ہوتا ہے کہ بادشاہ کہیں جاتے ہیں تو پورے پروٹوکول کے ساتھ جاتے ہیں، سیکیورٹی گارڈز ساتھ ہوتے ہیں، حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہ عنہ کے ساتھ ایسی سیکورٹی نہیں تھی، آپ عام لوگوں کی طرح ہی بازار میں تشریف لائے تھے، چنانچہ کھجوریں بیچنے والے نے آپ کو پہچانا نہیں، حضرت علی رَضِیَ اللہ عنہ نے جب خاتُون کی سفارش کی تو دُکان والے نے **مَعَاذَ الله!** حضرت علی المرتضی رَضِیَ اللہ عنہ کو دَھکا دے دیا۔ لوگوں نے جب یہ منظر دیکھا تو دُکان والے سے کہا: کیا تم جانتے ہو جنہیں تم نے دَھکا دیا ہے، یہ کون ہیں؟ بولا: نہیں، میں نہیں جانتا۔ لوگوں نے بتایا: یہ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن حضرت علی المرتضیٰ شیر خُدا رَضِیَ اللہ عنہ ہیں۔ اب تو وہ شخص گھبرا گیا اور اس نے جلدی جلدی اس خاتون سے کھجوریں واپس لیں، اس کے درہم اسے واپَس لوٹائے اور حضرت علی رَضِیَ اللہ عنہ کی خدمت میں حاضِر ہو کر عاجزی سے عرض کیا: عالِی جاہ! میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھ سے راضی ہو جائیں۔ مولائے کائنات، حضرت مولا علی رَضِیَ اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میری رضا چاہتے ہو تو لوگوں کے حقوق پُورے پُورے ادا کیا کرو...!![1]

---

1 ... فضائل الصحابہ لاحمد بن حنبل، فضائل علی، جز:2، صفحہ:621، حدیث:1062۔

یاعلیؑ المرتضیٰ، مولیٰ علی مشکل کُشا
صاحِبِ لطف و عطا مولیٰ علی مشکل کُشا

آپ ہیں شیرِ خُدا مولیٰ علی مشکل کُشا
ہیں شہیدِ باوَفا مولیٰ علی مشکل کُشا[1]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! اس سبق آموز واقعے میں ہمارے لئے سیکھنے کے بہت سے مدنی پھول ہیں۔ سب سے پہلے تو یہ دیکھئے کہ حضرت علیُ المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہ عنہ کیسی عاجزی والے تھے، آپ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن ہیں، مسلمانوں کے خلیفہ ہیں، اس کے باوجود عام لوگوں کی طرح بغیر کسی پروٹوکول کے بازار میں تشریف لے جاتے تھے، پھر اس بات پر بھی غور کیجئے کہ اس شخص نے لاعلمی میں آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو **مَعَاذَ اللہ!** دھکا دیا، یہ بے ادبی والا رویّہ تھا اس پر بھی آپ نے اس شخص کو کوئی سزا نہیں دی۔

مولیٰ علی رضی اللّٰہُ عنہ کی عاجزی وانکساری

سُبۡحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں بھی تواضُع وعاجزی کی دولت نصیب فرمائے۔ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہ عنہ کے متعلق روایات میں ہے کہ آپ اپنے دورِ خِلافت میں امیرُ المؤمنین ہونے کے باوُجود بازار تشریف لے جاتے، وہاں کسی کی کوئی چیز گر جاتی تو اپنے ہاتھوں سے اُٹھا کر دیتے، کوئی شخص راستہ بھول جاتا تو اس کو راستہ بتاتے، کوئی وزنی سامان اُٹھا رہا ہوتا تو سامان اُٹھانے میں اس کی مدد کیا کرتے تھے۔[2]

کاش! ہم بھی عاجزی اِختیار کریں، مَنْصب مل گیا، بڑا عُہدہ مل گیا، ہم مالدار ہو گئے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم تکبر کا شِکار ہوں، غریبوں کو دیکھ کر ماتھے پر بَل لائیں، نہیں،

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 521۔
2 ...ریاض النضرۃ، باب الرابع فی مناقب امیر المؤمنین علی بن ابی طالب، صفحہ: 187، رقم: 1652۔

نہیں، ایسا ہرگز نہیں کرنا، مخلوقِ خُدا کی مدد کرنی ہے، لوگوں کے کام آنا ہے، غریبوں کی مدد کرنی ہے، ہمارے ہاں تو لوگ اپنے کام بھی خُود کرتے ہوئے شرماتے ہیں، کاش! مولائے کائنات، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کا صدقہ ہمیں بھی عاجزی و انکساری کی دولت نصیب ہو جائے۔

فخر و غُرور سے تُو مولیٰ مجھے بچانا | یا رَبّ! مجھے بنا دے پیکر تُو عاجِزی کا[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

لوگوں کے حقوق پُورے کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! دوسرا مدنی پھول جو اس واقعے سے ہمیں سیکھنے کو ملا وہ یہ کہ حضرت مولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے کھجوریں بیچنے والے کو فرمایا: تم مجھے راضی کرنا چاہتے ہو تو لوگوں کے حقوق پورے کیا کرو۔

اس سے معلوم ہوا کہ لوگوں کے حقوق پُورے کرنا بڑی فضیلت اور اہمیت والا کام ہے، ہم سب کو چاہیے کہ بندوں کے حُقُوق پُورے کیا کریں۔ والدین کے بھی حُقُوق ہیں، بہن بھائی کے بھی حقوق ہیں، اسلام نے پڑوسیوں کے بھی حقوق رکھے ہیں، دوست احباب کے بھی حقوق رکھے ہیں، اَہْلِ محلہ کے بھی حقوق ہیں، دُکاندار کے بھی حقوق ہیں، گاہک کے بھی حقوق ہیں، ان سب کے حقوق پُورے کرنے ہیں۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!

امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے احیاءُ العلوم کی دوسری جلد میں تفصیل سے بندوں کے حقوق بیان فرمائے ہیں۔ وہاں سے حقوق کا بیان پڑھ لیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! حقوق پورے کرنے کا ذہن بھی بنے گا اور اس بارے میں کافِی معلومات بھی حاصِل ہو جائیں گی۔

---

[1]...وسائل بخشش، صفحہ: 178۔

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ علیہ والہٖ وسَلَّم۔

حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ کا مختصر تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ ہیں، آپ 13 رَجَبُ الْمُرَجَّب کو مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے، 10 سال کی عمر مبارک میں اسلام قبول کیا[1]، آپ کی والدہ نے آپ کا نام **حیدر** جبکہ والد نے آپ کا نام **علی** رکھا، رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ علیہ والہٖ وسَلَّم نے آپ کو اَسَدُ اللہ کے لقب سے نوازا، اَسَدُ اللہ کا معنیٰ ہے: شیرِ خُدا یعنی اللہ پاک کا شیر۔[2]

علی المرتضٰی شیرِ خُدا ہیں | کہ ان سے خوش حبیبِ کبریا ہیں

حضرت مولیٰ علی مشکل کُشا رَضِیَ اللہُ عنہ نے 21 رمضان المبارک کو جامِ شہادت نوش فرمایا۔[3]

اَصلِ نَسلِ صَفا، وجہِ وَصلِ خُدا | بابِ فَضلِ وِلایَت پہ لاکھوں سلام[4]

وضاحت: حضرت علیُ المرتضٰی رَضِیَ اللہُ عنہ خالِص پاک سادات کی جڑ اور بنیاد ہیں، واصِل باللہ (یعنی اللہ پاک کا مُقرَّب) بننے کا سبب اور وِلایَت کے فضائل ملنے کا دروازہ ہیں، آپ رَضِیَ اللہُ عنہ پر لاکھوں سلام ہوں۔

اے عاشقانِ رسول! آیئے! مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی شان و عظمت میں چند احادیثِ

---

1 ...کراماتِ شیرِ خدا، صفحہ: 12 ملخصاً۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 8، صفحہ: 412، ملخصاً۔
3 ...کراماتِ شیرِ خدا، صفحہ: 13 ملخصاً۔
4 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 313۔

کریمہ سُننے کی سَعَادت حاصِل کرتے ہیں:

(حدیث:1) جس کا میں مولیٰ، اس کے علی مولیٰ

حَجَّةُ الْوَداع کا موقع تھا (ہمارے آقا، مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے ظاہری زندگی مبارک میں جو آخری حج کیا، اس کو حَجَّةُ الْوَداع کہا جاتا ہے) اس موقع پر پیارے آقا، نُورِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وسَلَّم حج کی ادائیگی کے بعد مدینہ منورہ تشریف لا رہے تھے، راستے میں ایک مقام آتا ہے جسے **غدیرِ خُم** کہا جاتا ہے۔ حضرت براء بن عازب رَضِیَ اللّٰہ عنہ فرماتے ہیں: غدیرِ خُم کے مقام پر رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے قیام فرمایا، ایک درخت کے سائے میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وسَلَّم کے لئے جگہ صاف کی گئی، یہاں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے نمازِ ظہر ادا فرمائی، نماز کے بعد اللہ پاک کے رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو مخاطب کر کے فرمایا: اَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنِّیْ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِم یعنی (اے میرے صحابہ!) کیا تم نہیں جانتے ہو کہ میں مسلمانوں کا ان کی جان سے زیادہ مالک ہوں۔ صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کیا: بَلٰی یعنی کیوں نہیں (یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وسَلَّم! یقیناً آپ ہم سے زیادہ ہماری جانوں کے مالک ہیں) اللہ پاک کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے دوبارہ فرمایا: اَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنِّیْ اَوْلٰی بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهٖ کیا تم نہیں جانتے ہو کہ میں ہر مسلمان کا اس کی جان سے زیادہ مالک ہوں۔ صحابہ کرام علیہمُ الرّضوان نے پھر عرض کیا: بَلٰی کیوں نہیں (یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وسَلَّم! آپ ہم میں سے ہر ایک کے اس کی جان سے زیادہ مالک ہیں) اب مالک و مختار نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے پیارے صحابی، حسنین کریمین کے والدِ محترم حضرت مولا علی رَضِیَ اللّٰہ عنہ کا ہاتھ اپنے

مبارک ہاتھ میں لیا اور فرمایا: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کے علی مولیٰ ہیں۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دعا کی: اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ اے اللہ پاک! جو علی سے محبت کرے، تو اس سے محبت فرما اور جو علی سے دشمنی رکھے، تو اس سے دُشمنی فرما۔[1]

جس کسی کا میں ہوں مولیٰ اس کے مولیٰ ہیں علی | ہے یہ قولِ مصطفےٰ مولیٰ علی مشکل کُشا[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ! سُبْحٰنَ اللہ! **اے عاشقانِ رسول!** اس حدیثِ پاک میں سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صاف صاف فرمادیا کہ حضرت علیُ المرتضیٰ ہر مسلمان کے مولیٰ ہیں۔ حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: یہاں وَلی (یعنی مولیٰ) کا معنیٰ خلیفہ نہیں بلکہ اس کا معنیٰ ہے: دوست یا مددگار۔ یعنی ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک فرمان کا مطلب یہ ہے کہ جس جس کا میں محبوب اور مددگار ہوں، اس اس کے علی بھی دوست، محبوب اور مددگار ہیں۔[3]

اے عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت! یہیں سے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ یا عَلِی مدد کہنا بالکل جائز ہے کیونکہ ہمارے آقا، نورِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قیامت تک آنے والے تمام مسلمانوں کے مولیٰ (یعنی محبوب و مددگار) ہیں، لہٰذا حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ بھی قیامت تک آنے والے ہر ہر مسلمان کے محبوب و مددگار ہوئے، جب وہ ہمارے مددگار ہیں تو ان

---

1 ... فضائل الصحابہ لاحمد بن حنبل، فضائل علی، جز:2، صفحہ:596، حدیث:1016۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:521۔
3 ... مرآۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:417۔

سے مدد مانگنا کیوں ناجائِز ہو سکتا ہے۔ لہٰذا کوئی مشکل آئے، پریشانی آئے، دُکھ، دَرْد، غم مصیبت آئے تو یَا عَلِی مدد پُکاریئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! مولیٰ علی مُشکل کُشا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ضرور کرم فرمائیں گے اور بگڑی بھی بنائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

کیوں نہ مشکل کشا کہوں تم کو! | تم نے بگڑی مری بنائی ہے

نادِ علی کی برکتیں

شاہ محمد غوث گوالیاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی کتاب ہے: جواہِرِ خمسہ ۔ اس کتاب میں وَظائِف لکھے ہیں، بہت مشہور کتاب ہے، بڑے بڑے عُلَمائے کرام، اولیائے کرام یہاں تک کہ پاک وہند کے بہت بڑے مُحَدِّث شاہ وَلِیُّ اللہ مُحَدِّث دِہلوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس میں لکھے ہوئے وَظائِف کی اجازتیں دی ہیں، سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بھی اس کتاب کی تعریف فرمائی ہے۔ اس کتاب میں نادِ عَلِی پڑھنے کی بھی ترغیب موجود ہے۔ نادِ علی یہ ہے: نَادِ عَلِیًّا مَّظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ ترجمہ: حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو پُکار جو عجائب کے مظہر ہیں، انہیں تمام مصیبتوں میں اپنا مددگار پائے گا، ہر رنج و غم دُور ہو جائے گا، آپ کی وِلایت سے یَا عَلِی! یَا عَلِی! یَا عَلِی![1]

عُلَما نے لکھا ہے: جسے کوئی مشکل آئے، پریشانی ہو، بیماری آجائے، رنج و غم ستائیں، کوئی بڑا مقصد ہو، وہ نادِ علی پڑھے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے پریشانیاں، رنج و غم دُور ہوں گے، مشکلات حل ہوں گی اور مقاصِد میں کامیابی ملے گی۔

1 ...جَواہِرِ خمسہ مُترجَم، صفحہ: 282۔

خیال رہے! نادِ علی پڑھتے وقت بِنَبُوَّتِكَ یَا مُحَمَّد کی جگہ بِنَبُوَّتِكَ یَا رَسُوْلَ اللہ پڑھنا چاہیے۔ سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: حُضُورِ اَقْدَس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو نام لے کر ندا کرنی (یعنی پُکارنا) حرام ہے۔ علمانے فرمایا: اگر حدیثِ پاک میں سکھائی گئی کسی دُعا میں بھی یَا مُحَمَّد ہو تو اس کی جگہ یَا رَسُوْلَ اللہ پڑھنا چاہیے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اگر آپ خود نادِ علی لکھ نہیں سکتے یا آپ کے لئے پڑھنا مشکل ہے، تو دعوت اسلامی کا ایک شعبہ ہے: **روحانی علاج** جہاں پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیہِ واٰلہٖ وسَلَّم کی دکھیاری اُمّت کی غمخواری کرکے رضائے الٰہی کے حصول کے لئے تعویذاتِ عطاریہ دیئے جاتے ہیں ❁ مشکلات کی کاٹ کی جاتی ہے ❁ اون لائن استخارہ کیا جاتا ہے ❁ اور روحانی علاج بتائے جاتے ہیں وہاں سے نادِ علی حاصل کیا جاسکتا ہے۔

میں گُناہوں کا مریض اور آپ ہیں میرے طبیب
دیجئے! مجھ کو شفا مولیٰ علی مشکل کُشا

مغفرت کروائیے! جنّت میں لے کے جائیے!
واسطہ حسنین کا مولیٰ علی مشکل کُشا

اشکبار آنکھیں عطا ہوں، دِل کی سختی دُور ہو
دیجئے خوفِ خُدا مولیٰ علی مشکل کُشا

بھیک لینے کے لئے دربار میں منگتا ترا
لے کے کشکول آگیا مولیٰ علی مشکل کُشا

کیوں پھروں در در بھلا خیرات لینے کے لئے
میں فقط منگتا ترا مولیٰ علی مشکل کُشا[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 30، صفحہ: 157-158 ملخصاً۔

2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 522، 523، 524۔

(حدیث:2)حضرت علی کو دیکھنا عبادت ہے

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلنَّظْرُ اِلٰی وَجْهِ عَلِيٍّ عِبَادَةٌ علی کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی عظیم شان ہے۔ عُلَمَا فرماتے ہیں: یہ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہ عنہ کی خصوصی فضیلت ہے۔(2)

حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ کا عمل مبارک

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ کی عادَتِ مبارکہ تھی کہ آپ حضرت علی المرتضی رَضِیَ اللہُ عنہ کو ٹِکٹِکی باندھ کر دیکھا کرتے تھے۔ ایک دِن آپ کی شہزادی اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے عرض کیا: اَبُّو جان! میں نے دیکھا ہے کہ آپ جب حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ کو دیکھتے ہیں تو دیکھتے ہی چلے جاتے ہیں، اس کی کیا وجہ ہے؟ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہ عنہ نے فرمایا: بیٹی! میں نے اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ واٰلہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سُنا ہے کہ بے شک علی کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے۔(3)

اب یہ والی عِبَادت (کہ حضرت علی کو دیکھنا عبادت ہے یہ تو) صحابۂ کرام علیہم الرِّضْوَان نے کی یا خُوش نصیب تابعین کو نصیب ہوئی، ہمارے نصیب میں یہ سَعَادت کہاں ہے...!

---

1 ...مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب النظر الی علی عبادۃ، جلد:4، صفحہ:118، حدیث:4737۔

2 ...مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب النظر الی علی عبادۃ، جلد:4، صفحہ:118، حدیث:4737۔

3 ...المجالسۃ، جزء السادس والعشرون، جلد:3، صفحہ:269، رقم:3596۔

کاش! حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کرم فرما دیں، خواب میں ہی تشریف لے آئیں اور ہم گُنَاہ گاروں کو دیدار کا جام پینا نصیب ہو جائے۔

شَبَّرو شبّیر کے بابا مجھے دیدار ہو | خواب میں اب آپکا مولیٰ علی مشکل کُشا

(حدیث:3) علی کی محبت ایمان کی علامت ہے

مسلم شریف کی حدیثِ پاک ہے اور اس کے راوِی (یعنی حدیث بیان کرنے والے) خُود حضرت علیُ المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں، فرماتے ہیں: مجھے اُس ذات کی قسم! جو دانے کو پھاڑتی (یعنی دانے سے درخت نکالتی) ہے، اُس ذات کی قسم! جس نے رُوح کو پیدا کیا، بے شک نبی اُمّی، رسولِ ہاشمی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسَلَّم کا مجھ سے وعدہ ہے کہ اَنْ لَّا یُحِبَّنِیْ اِلَّا مُؤْمِن وَ اَنْ لَّا یُبْغِضَنِیْ اِلَّا مُنَافِق یعنی مجھ سے محبت نہیں رکھے گا مگر مؤمن اور مجھ سے بُغض (یعنی دِل میں دُشمنی) نہیں رکھے گا مگر مُنَافِق۔[1]

اے عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت! اس حدیثِ پاک سے معلوم ہوا کہ حضرت علیُ المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ کی محبت ایمان کی نشانی ہے اور حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ کا بُغض مَعاذَ اللہ! منافقت کی نشانی ہے۔ علّامہ اِبْنِ حجر رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ لکھتے ہیں: صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کے ہاں یہ طریقہ تھا کہ کسی کے ایمان یا منافقت کو جانچنا ہوتا تو بُغضِ علی سے جانچتے تھے، جس کو دیکھتے کہ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ سے بُغض رکھتا ہے، جان لیتے کہ یہ منافق ہے۔[2]

اللہ پاک ہمیں بھی مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی سچّی پکّی محبت نصیب فرمائے، ہمارے

---

1 ... مسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان حب الانصار، صفحہ:50، حدیث:78۔
2 ... الصواعق المحرقۃ، صفحہ:154۔

سینوں کو محبّتِ علی کا خزینہ بنائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔

صِرف سچّی محبت ہی اَصْل محبت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں ایک بات ضرور ذہن میں رکھنے کی ہے، وہ یہ کہ حضرت علیُّ المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ کی ہر قسم کی محبت نجات دِلانے والی نہیں ہے، محبّتِ علی کے بعض انداز وہ بھی ہیں جو نجات کی بجائے ہلاک کرنے والے ہیں، چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے اور اس حدیثِ پاک کے راوِی بھی خُود مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ ہی ہیں، فرماتے ہیں: ایک روز رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیہِ واٰلہٖ وَسَلَّم نے مجھے بُلا کر فرمایا: اے علی! تم میں (اللہ پاک کے نبی حضرت) عیسیٰ (عَلَیْہِ السَّلَام) کی مثال ہے (وہ یُوں کہ) حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے یہود نے بُغض رکھا، یہاں تک کہ اُن کی اَمّی جان (حضرت مریم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہا) پر تہمت لگائی اور حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے نصاریٰ نے محبت کی تو انہیں اُس درجے میں پہنچا دیا جو اُن کا نہ تھا۔

یہ حدیثِ پاک بیان کرنے کے بعد شیرِ خُدا حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: لوگو! سُن لو...! میرے بارے میں دو قسم کے لوگ ہلاک ہوں گے (1): میری محبت میں اِفراط کرنے (یعنی حد سے بڑھنے) والے، مجھے اُن صفات میں بڑھائیں گے جو مجھ میں نہیں ہیں اور (2): مجھ سے بُغض رکھنے والوں کا بُغض انہیں اُبھارے گا کہ مجھ پر بہتان لگائیں۔[1]

مشہور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: محبّتِ علی (رَضِیَ اللہُ عنہ) اَصْلِ ایمان ہے۔ ہاں! محبّت میں ناجائز اِفراط

---

(1)... مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، جلد:4، صفحہ:91، حدیث:4680۔

(یعنی حد سے بڑھنا) بُرا ہے مگر عداوتِ علی رَضِیَ اللہُ عنہ اَصْل ہی سے حرام بلکہ کبھی کفر ہے۔[1]

علیؓ المرتَضیٰ شیرِ خدا ہیں | کہ اِن سے خوش حبیبِ کبریا ہیں

اے عاشقانِ رسول! معلوم ہوا حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ کی وہ محبت کہ محبت کرنے والا شریعت کی حدیں توڑ دے، یہ محبت نجات دلانے والی نہیں، نہ ہی یہ محبت ایمان کی علامت ہے بلکہ یہ تو ہلاکت میں ڈالنے والی محبت ہے۔ ہاں! حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ کی وہ محبت کہ شریعت کے دائرے میں رہ کر کی جائے، یہ سچّی محبت ہے، یہی محبت نجات دلانے والی بھی ہے اور یہی وہ محبتِ علی ہے جسے ایمان کی علامت قرار دیا گیا ہے۔

اب ذِہن میں سُوال اُبھرتا ہے کہ حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی سچّی محبت کون سی ہے؟ اس کی پہچان کیا ہے؟ اس تعلق سے عُلَمائے کرام نے محبّتِ علی کے چند تقاضے اور علامات لکھی ہیں، ان میں سے 2 یہ ہیں:

(1): محبّتِ علی کا پہلا تقاضا

محبّتِ علی کا پہلا تقاضا یا پہلی عَلامت یہ ہے کہ حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی محبّت کے ساتھ ساتھ آپ کے دوستوں یعنی صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوَان کی محبت بھی دِل میں موجود ہو، جو بندہ محبّتِ علی کا دعویٰ بھی کرے اور صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوَان کو بُرا بھلا بھی کہے، ایسا بندہ حضرت علی سے سچّی محبّت کرنے والا ہر گز نہیں ہو سکتا۔ دیکھئے! حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ خُود فرماتے ہیں: رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیہ والہٖ وسَلَّم کے بعد سب سے بہتر اَبُوبَکر و عُمر ہیں، پھر فرمایا: لَا یَجْتَمِعُ حُبِّیْ وَ بُغْضُ اَبِیْ بَکْرٍ وَّ عُمَرَ فِیْ قَلْبِ مُؤْمِنٍ یعنی

---

1 ... مرآۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:424۔

میری محبت اور ابو بکر و عمر رَضِیَ اللہُ عنہما کا بغض کسی مؤمن کے دِل میں جمع نہیں ہو سکتا۔[1] معلوم ہوا؛ جو شخص حضرت علی المرتضٰی رَضِیَ اللہُ عنہ کی محبّت کا دعویٰ تو کرے مگر حضرت ابو بکر اور حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہما کو بُرا بھلا کہے، اس کی محبّت سچی نہیں بلکہ یہ دعوائے محبت میں جھوٹا ہے۔

کبھی بھی پیاس نہ لگنے کا انوکھا راز

حضرت ابو محمد عبدُاللہ مُھْتَدِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں نے حج کی سعادت حاصِل کی۔ حرم شریف میں ایک شخص کے بارے میں سنا کہ یہ پانی نہیں پیتا! مجھے بڑا تعجب ہوا، میں نے اُس سے مل کر اِس کی وجہ پوچھی تو کہنے لگا: میں حِلّہ کا باشندہ ہوں، ایک رات میں نے خواب میں قیامت کا ہوشرُبا منظر دیکھا اور شدّتِ پیاس سے خود کو بے تاب پایا اور کسی طرح حُضُورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے حوض مبارَک پر پہنچ گیا، وہاں حضرتِ ابو بکر صدّیق، حضرت عمر فاروقِ اعظم، حضرتِ عثمانِ غنی اور حضرت مولیٰ علی شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہم موجود تھے اور لوگوں کو پانی پلا رہے تھے۔ میں حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی خدمت میں حاضِر ہوا کیوں کہ مجھے ان پر بڑا ناز تھا، میں ان سے بَہُت مَحَبَّت کرتا تھا اور تینوں خُلَفا سے انہیں افضل جانتا تھا، مگر یہ کیا! آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نے مجھ سے چہرۂ مبارَک ہی پھیر لیا! چونکہ پیاس بَہُت زیادہ لگی تھی میں باری باری اُن تینوں خُلَفا کے پاس بھی گیا، ہر ایک نے مجھ سے چہرہ پھیر لیا۔ اتنے میں میری نظر مدینے کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر پڑی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ انور میں حاضِر ہو کر

1 ... معجم اوسط، جلد:3، صفحہ:79، حدیث:3920۔

میں نے عرض کی: یارَسُولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وسَلَّم! مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے مجھے پانی نہیں پلایا بلکہ اپنا منہ ہی پھیر لیا۔ ارشاد ہوا: وہ تمہیں پانی کیسے پلائیں! تم تو میرے صَحابہ سے بُغض رکھتے ہو! یہ سن کر مجھے اپنے عقیدے کے غَلَط ہونے کا یقین ہو گیا اور میں نے بہت شرمندگی کے ساتھ حُضُور تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وسَلَّم کے ہاتھ مبارک پر سچّی توبہ کی، سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے مجھے ایک **پیالہ** عنایت فرمایا جو میں نے پی لیا، پھر میری آنکھ کھل گئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! جب سے دستِ مصطفٰے سے پیالہ پیا ہے، مجھے بِالکل پیاس نہیں لگتی۔ اِس خواب کے بعد میں نے اپنے اہل و عِیال کو توبہ کی تلقین کی ان میں سے جنہوں نے توبہ کرکے مسلکِ اہلِ سنّت و جماعت قَبول کیا میں نے اُن سے تعلُّقات قائم رکھے، باقیوں سے توڑ ڈالے۔ (1)

جب دامنِ حضرت سے ہم ہو گئے وابَستہ | دنیا کے سبھی رشتے بیکار نظر آئے

پیارے اسلامی بھائیو! اِس روایت سے پتا چلتا ہے کہ سچے مسلمان کی پہچان یہ ہے کہ وہ تمام صحابۂ کِرام علیہمُ الرِّضْوَان کی عظمت و شان کا دل سے اعتراف کرتا ہے۔ اگر کوئی شخص بعض صحابۂ کِرام علیہمُ الرِّضْوَان سے مَحبّت اور بعض سے بُغض رکھتا ہے تو وہ سخت غلطی پر ہے۔ اللہ پاک ہمیں تمام صَحابۂ کِرام واہلِ بیتِ عِظام علیہمُ الرِّضْوَان سے سچّی مَحبّت و عقیدت عنایت فرمائے۔ اس پر استِقامت بخشے اور اسی اُلفت و اِرادَت کی حالت میں زیرِ گنبدِ خضرا جلوۂ محبوب میں شہادت، جنَّتُ البقیع میں مدفن اور جنّت الفِردوس میں اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وسَلَّم اور آپ کے پیاروں کا پڑوس عنایت فرمائے۔

---

1 ... مصباح الظلام، صفحہ: 74 ملخصاً۔

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَحابہ کا گدا ہوں اور اہلِ بیت کا خادم | یہ سب ہے آپ ہی کی تو عنایت یا رسولَ الله![1]

(2): محبتِ علی کا دوسرا تقاضا

مشہور مُحَدِّث، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت علی المرتضیٰ شیر خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ کی سچّی محبت کی ایک علامت یہ ہے کہ اَعْمال میں اِن سرکار کی پیروی کرے، ان کی مُخَالفت نہ کرے۔[2]

مطلب یہ ہے کہ جو بندہ جس سے محبّت کرتا ہے اس کی ادائیں بھی اپناتا ہے لہٰذا جو حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ سے محبت کرتا ہے وہ محض خالی دعویٰ ہی نہ کرے سیرت میں کردار میں گفتار میں حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی پیروی بھی اختیار کرے۔ مثلاً ❋ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ بے مثال عالِمِ دِین تھے، ہمیں بھی چاہئے کہ ہم عِلْمِ دین سیکھیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! شوّال المکرم میں جامعۃ المدینہ کے داخلے شروع ہو رہے ہیں، جامعۃ المدینہ میں داخلہ لیں، عالِم کورس کریں، عالِم بنیں، مفتی بنیں، اس کے عِلاوہ دعوتِ اسلامی کے تحت مختلف شارٹ کورسز (**Short courses**) کروائے جاتے ہیں: فرضِ عُلوم کورس ہے، فیضانِ نماز کورس ہے، اِصْلاحِ اَعْمال کورس ہے، یہ کورس کریں، فیضان آن لائِن اکیڈمی میں عِلْمِ دین کے بہت سارے کورس آن لائِن بھی کروائے جاتے ہیں، ان میں داخِلہ لے لیں، ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں شرکت کریں، ہفتہ وار رسالہ پڑھیں، تفسیر

---

1 ...وسائل بخشش، صفحہ:330۔

2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:414۔

صراط الجنان پڑھیں، فیضانِ سُنَّت، فیضانِ نماز وغیرہ کتابیں خریدیں، پڑھیں، دعوتِ اسلامی کے آئی، ٹی ڈیپارٹمنٹ نے **Islamic eBook Library** کے نام سے موبائل اپلی کیشن بنائی ہے، اس میں مکتبۃ المدینہ کی تقریباً تمام کتابیں موجود ہیں، اپنے موبائل میں یہ اپلی کیشن انسٹال کر لیں، مفت میں کتابیں ڈاؤن لوڈ (**Download**) کریں، پڑھیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت سارا عِلْمِ دین سیکھنے کو ملے گا۔

❁ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہ عنہ حمایتِ دِین کے معاملے میں مضبوط ارادہ رکھنے والے تھے، لہٰذا محبّتِ علی (رَضِیَ اللّٰہُ عنہ) کا دَم بھرنے والوں کو بھی چاہیے کہ دِین کی خُوب خدمت کریں، نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچائیں، بُرائی سے منع کریں، خِدمتِ دِین کے لئے ہمیشہ حوصلے بلند رکھیں اور بڑھ چڑھ کر دِینِ اسلام کی خدمت کرتے رہیں۔

❁ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہ عنہ حکمت بھری گفتگو فرمایا کرتے تھے، ہمیں بھی چاہئے کہ فضول باتوں سے بچیں، اچھا سوچیں اور اچھا ہی بولیں ❁ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہ عنہ رات کے اندھیرے میں عِبَادت کرنے کو پسند فرماتے تھے، ہمیں بھی چاہئے کہ اللہ پاک کی خُوب عبادت کریں، فرائِض بھی پُورے کریں، واجبات بھی پُورے کریں اور اس کے ساتھ ساتھ رات کو تنہائی میں بھی خُوب عِبَادت کا لطف اُٹھائیں ❁ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہ عنہ خوفِ خُدا سے رونے والے تھے، ہم بھی خوفِ خُدا اپنائیں، کبھی جہنّم کا تَصَوُّر باندھیں، کبھی عذابات کا ذِکْر پڑھیں، کبھی قبرستان حاضِر ہو کر فِکْرِ آخرت کریں اور خوفِ خُدا سے آنسو بہائیں ❁ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اپنے نفس کا محاسبہ کرتے ❁ سلام میں پہل فرماتے ❁ پرہیز گاروں کا احترام کرتے ❁ غریبوں مسکینوں سے

محبت فرماتے تھے، ہمیں بھی چاہئے کہ ہم روزانہ اپنے اَعْمَال کا جائِزہ لیں، شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہمُ الْعَالِیَہ نے نیک بننے کا بہترین نسخہ یعنی رسالہ **نیک اَعْمَال** عطا فرمایا ہے، زہے نصیب! یہ رسالہ مکتبۃ المدینہ سے حاصِل کرلیں، اگر چاہیں تو نیک اَعْمَال(**Naik Amaal**)نامی موبائِل ایپلی کیشن انسٹال کرلیں اور اس کے مطابق اپنے اَعْمَال کا جائزہ لینے کی عادت بنالیں ❁ غریبوں سے محبت بھی کریں ❁ عُلَمائے کرام اور نیک لوگوں کی عزّت بھی کریں۔

حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی پاکیزہ سیرت کے یہ اعلیٰ اَوصاف اپنائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی محبت بھی نصیب ہوگی، اس میں اِضَافہ بھی ہوگا اور یہ محبّت اللہ پاک کے فضل وکرم سے نجات کا ذریعہ بھی بن ہی جائے گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع

اے عاشقانِ رسول! اپنی زندگی کو بامقصد بنانے، خوفِ خدا اور عشقِ رسول کی نعمت پانے، نیکیاں کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لئے کڑھنے کا ذہن بنانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہوجائیے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین وُدنیا کی بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہفتہ وار اجتماع بھی ہے۔ آیئے! ہفتہ وار اجتماع میں پابندی سے شرکت کا ذِہن پانے کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

شرابی، مبلغ کیسے بنا؟

کراچی (پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: ہمارے علاقے میں ایک شرابی دِن رات گُناہوں میں مصروف رہتا اور خوب شراب پیتا تھا، ایک دن ایک اسلامی بھائی نے اُسے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں شرکت کی دعوت دی۔ اس کی خوش نصیبی کہ وہ اجتماع میں شریک ہوگیا۔ اس کی مزید خوش نصیبی کہ اس ہفتہ وار اجتماع میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے بیان فرمانا تھا۔ چنانچہ اس شرابی شخص نے جب رقت انگیز بیان سنا تو اس کا دِل نرم پڑ گیا، خوفِ خُدا کے سبب اس کے آنسو بہنے لگے، بیان کے بعد بھی وہ بہت دیر تک سر جھکائے زار و قطار روتا رہا۔ اس خوش نصیب نے اپنے گُناہوں سے توبہ کی اور شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ہاتھ پر بیعت ہوکر حضور غوثِ پاک شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ کے مریدوں میں شامِل ہوگیا۔

اسی ماحول نے ادنٰی کو اعلیٰ کر دیا دیکھو | اندھیرا ہی اندھیرا تھا اجالا کر دیا دیکھو!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے روزے سے متعلق چند مدنی پھول بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔

روزہ توڑنے والی چیزیں

اے عاشقانِ رسول! کھانے، پینے یا ہمبستری کرنے سے روزہ جاتا رہتا ہے جبکہ روزہ دار ہونا یاد ہو ❀ حقہ، سگار، سگریٹ، چرٹ وغیرہ پینے سے بھی روزہ جاتا رہتا ہے، اگرچہ اپنے خیال میں حلق تک دُھواں نہ پہنچتا ہو ❀ پان یا صرف تمباکو کھانے سے بھی روزہ

جاتا رہے گا اگرچِہ بار بار اس کی پیک تھوکتے رہیں، کیوں کہ حلق میں اُس کے باریک اَجزا ضرور پہنچتے ہیں ❊ شکر وغیرہ ایسی چیزیں جو منہ میں رکھنے سے گھل جاتی ہیں مُنہ میں رکھی اور تھوک نگل گئے، روزہ جاتا رہا ❊ دانتوں کے دَرمیان کوئی چیز چنے کے برابر یا زیادہ تھی اُسے کھا گئے یا کم ہی تھی مگر منہ سے نکال کر پھر کھالی تو روزہ ٹوٹ گیا ❊ دانتوں سے خون نکل کر حلق سے نیچے اُترا اور خون تھوک سے زیادہ یا برابر یا کم تھا مگر اُس کا مزا حلق میں محسوس ہوا تو روزہ جاتا رہا اور اگر کم تھا اور مزا بھی حلق میں محسوس نہ ہوا تو روزہ نہ گیا ❊ کلی کر رہے تھے بلا قصد (یعنی بغیر ارادے کے) پانی حلق سے اُتر گیا یا ناک میں پانی چڑھایا اور دِماغ کو چڑھ گیا روزہ جاتا رہا مگر جبکہ روزہ دار ہونا بھول گیا ہو تو نہ ٹوٹے گا اگرچہ قصداً (یعنی جان بوجھ کر) ہو ❊ یوں ہی روزے دار کی طرف کسی نے کوئی چیز پھینکی وہ اُس کے حلق میں چلی گئی تو روزہ جاتا رہا ❊ سوتے میں (یعنی نیند کی حالت میں) پانی پی لیا یا کچھ کھالیا، یا مُنہ کھلا تھا، پانی کا قطرہ یا بارِش کا اَولا حلق میں چلا گیا تو روزہ جاتا رہا ❊ دُوسرے کا تھوک نگل لیا یا اپنا ہی تھوک ہاتھ میں لے کر نگل لیا تو روزہ جاتا رہا ❊ منہ میں رنگین ڈَورا وغیرہ رکھا جس سے تھوک رنگین ہو گیا پھر تھوک نگل لیا روزہ جاتا رہا ❊ آنسو منہ میں چلا گیا اور نگل لیا، اگر قَطرہ دو قطرہ ہے تو روزہ نہ گیا اور زیادہ تھا کہ اُس کی نمکینی پورے مُنہ میں محسوس ہوئی تو جاتا رہا۔ پسینے کا بھی یہی حکم ہے۔ [1]

ماہِ رمضان کے فضائل اور روزے سے متعلق تفصیلی اَحکام و مسائل جاننے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز کتاب **فیضانِ رمضان** پڑھ لیجئے!

---

1 ... فیضان رمضان، صفحہ: 131 تا 132۔

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد